آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ

ABC CERTIFIED

بے باک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)

DAILY ETTELAAT KARACHI

روزنامہ اطلاعات کراچی

بانی سیدہ زاہدہ سلطانہ

چیف ایڈیٹر طاہر ملک

ایڈیٹر: میاں طارق جاوید

ETTELAATKHI@GMAIL.COM

جلد نمبر: 26 | یکم محرم 1446 | جمعہ 27 جون 2025ء | قیمت 10 روپے | شمارہ: 159

ٹرمپ بھی فیلڈ مارشل کی صلاحیتوں کے معترف ہیں

وزیر اعظم

وزیر اعظم شہباز شریف کا فیلڈ مارشل عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم اسحاق ڈار کی کوششوں پر کابینہ کا زبردست خراج تحسین، ایران نے بھی شکریہ ادا کیا

جنگ بندی خوش آئند ہے، ایران نے اسرائیل کو بھرپور جواب دیا، ایران کی کھلی حمایت، شہباز شریف کا کابینہ اجلاس میں اعلان، پاکستان کا موقف

اسلام آباد (بورو رپورٹ) وزیر اعظم شہباز شریف نے وفاقی کابینہ کے اہم اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا ہے، اسرائیل اور ایران کے درمیان جنگ بندی خوش آئند ہے، لیکن پاکستان نے کھر پور جنگ ایران کی حمایت کی، سربراہ مسلح افواج فیلڈ مارشل عاصم منیر اور نائب وزیر اعظم شہباز شریف کی زیر صدارت وفاقی کابینہ کا اجلاس ہوا، اجلاس میں ملک کی مجموعی صورت حال کا جائزہ لیا گیا، اجلاس میں وفاقی کابینہ کے ارکان، قومی سلامتی سے متعلق اجلاس کے بعض ارکان اور اعلیٰ سول و فوجی حکام نے شرکت کی، اجلاس میں قومی سلامتی کے امور پر بھی غور کیا گیا، وزیر اعظم شہباز شریف نے اجلاس سے خطاب کرتے ہوئے کہا کہ ایران کے ساتھ ہمارے برادرانہ تعلقات ہیں، ایران نے اسرائیل کو بھرپور جواب دیا، ایران کی حمایت کی، شہباز شریف کا کابینہ اجلاس میں اعلان، پاکستان کا موقف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 23

کراچی میں طوفانی بارش سے اربن فلڈنگ کا خدشہ

گاڑیاں محفوظ مقامات پر پارک کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں، این ڈی ایم اے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) محکمہ موسمیات کے مطابق محکمہ آبپاشی سندھ نے کراچی میں طوفانی بارش سے اربن فلڈنگ کا خدشہ ظاہر کر دیا، ہدایات کے مطابق کراچی میں طوفانی بارش کے دوران گاڑیاں محفوظ مقامات پر پارک کریں اور احتیاطی تدابیر اختیار کریں، این ڈی ایم اے

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 26

بلاول کیلئے اس سال شادی کے امکانات روشن ہیں، سائمہ خان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) پاکستان کی معروف

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 25

موٹر سائیکل نمبر پلیٹس کی تبدیلی، ٹریفک پولیس نے شہریوں کی مشکل بڑھا دی

ہزاروں گاڑی مالکان کی فریحہ نمبر پلیٹس کو ایکسائز موٹر ٹرانسپورٹ وگ نے سیف نمبر کے ذریعے پلیٹ سٹرکر دیا

کراچی (کرائم رپورٹر) کراچی میں موٹر سائیکلوں کی نمبر پلیٹس کی تبدیلی کے لیے ٹریفک پولیس نے شہریوں کی مشکل بڑھا دی، ٹریفک پولیس کی جانب سے ہزاروں گاڑی مالکان کو ایکسائز موٹر ٹرانسپورٹ وگ نے سیف نمبر کے ذریعے پلیٹ سٹرکر دیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 24

پنگ ڈاک، وزیر دفاع خواجہ محمد آصف شمالی کمانڈ ہیڈ کوارٹر کے دورے پر پہنچے، اعلیٰ فوجی حکام نے ان کا استقبال کیا

آڈٹ بیورو آف سرکولیشن سے باقاعدہ تصدیق شدہ روزنامہ
ABC CERTIFIED
سچے پاک صحافت کا ترجمان (اطلاعات)
DALIY ETTELAAT KARACHI
روزنامہ اطلاعات کراچی
بانی سید ظہور الحسن اطہر
چیف ایڈیٹر طاہر ملک
ایڈیٹر: میاں طارق جاوید
ETTELAATKH@GMAIL.COM
پبلشر سید محمد کمال نے محمدی پرنٹنگ پریس سے چھپوا کر مشرق بلڈنگ آفس نمبر 103 کورٹ روڈ کراچی سے شائع کیا۔ (ریزیڈنٹ ایڈیٹر: تجمین کمال)

مشرق وسطیٰ میں پائیدار امن کا خواب

امریکی ایوان نمائندگان میں صدر ڈونلڈ ٹرمپ کے خلاف مواخذے کی تحریک بھاری اکثریت سے مسترد ہوگئی ہے، یہ تحریک ایران کی ایٹمی تنصیبات پر امریکا کے بلا جواز حملے، ہٹ دھرمی اور ٹرمپ کے صدارتی اختیارات سے تجاوز کے خلاف تھی۔ مواخذے کی تحریک ڈیموکریٹک پارٹی کے رکن نے پیش کی۔ ادھر امریکی نشریاتی ادارے سی این این کے مطابق ابتدائی امریکی انٹیلی جنس جائزے میں یہ بات سامنے آئی ہے کہ ایران کی 3 جوہری تنصیبات پر امریکی حملوں سے بنیادی مواد تباہ نہیں ہوا، جب کہ ایرانی ایٹمی ایجنسی سی این این کی رپورٹ پر صدر ڈونلڈ ٹرمپ نے برہمی کا اظہار کرتے ہوئے اسے غلط قرار دیا ہے۔ ایران اور اسرائیل کے درمیان حالیہ سیز فائر نے ایک بار پھر مشرق وسطیٰ کی سیاست اور امن و جنگ کے توازن کو دنیا کی توجہ کا مرکز بنا دیا ہے۔ ایران، اسرائیل سیز فائر کے بہت سے اہم پہلو ہیں اور یہ وقتی طور پر ایک بڑی جنگ کو روکنے میں کامیاب رہا ہے، مگر اہم ترین سوال یہ ہے کہ کیا اس کے نتیجے میں خطے میں پائیدار امن قائم ہو سکے گا؟ کیا یہ سیز فائر سفارتی دباؤ یا فوجی تھکن کا نتیجہ ہے یا فریقین کسی بڑی سخت عملی کی طرف بڑھ رہے ہیں؟ ان سوالات کا جواب حاصل کرنے کے لیے ہمیں ایران، اسرائیل اور امریکا کے موجودہ رویوں اور پالیسیوں کا بغور جائزہ لینا ہوگا۔ ایران ایک ایسا ملک ہے جو نہ صرف مشرق وسطیٰ میں بلکہ عالمی سطح پر بھی اپنے انقلابی موقف، ایٹمی پروگرام اور خطے میں عسکری مداخلت کی وجہ سے ہمیشہ سے متنازع رہا ہے۔ ایران نے 1979 کے اسلامی انقلاب کے بعد سے اپنی خارجہ پالیسی کو مزاحمت کے اصول پر استوار رکھا ہے۔ چاہے وہ جزب اللہ کی حمایت ہو، حماس کو عسکری مدد فراہم کرنا ہو یا شام، عراق اور یمن میں اپنے اثر و رسوخ کو قائم رکھنا، ایران نے ہمیشہ خود کو امریکا اور اسرائیل کے خلاف ایک محاذ مزاحمت کے قائد کے طور پر پیش کیا ہے۔ اس کے برعکس اسرائیل ایک جدید، عسکری اعتبار سے مضبوط، اور امریکا کا قریب ترین اتحادی ملک ہے، جس کی پالیسی ہمیشہ سے پہل کرنے پر مرکوز رہی ہے۔ اسرائیل اپنی سلامتی کے لیے پیشگی حملے کو جائز سمجھتا ہے اور ایران کی ایٹمی صلاحیت کو اپنے وجود کے لیے خطرہ قرار دیتا ہے۔ یہی وجہ ہے کہ اسرائیل نے ماضی میں ایران کے ایٹمی سائنسدانوں کے خلاف خفیہ کارروائیاں کیں، ایران کی ایٹمی تنصیبات پر سائبر حملے کیے اور بارہا براہِ راست اہداف پر فضائی حملے کیے۔ حقیقت یہ ہے کہ اس سیز فائر کے پیچھے کئی مقاصد پوشیدہ موجود تھے۔ خطے میں جاری تناؤ، امریکی انتخابات کی گہما گہمی، عالمی منڈی میں تیل کی قیمتوں میں اتار چڑھاؤ اور عالمی سطح پر سفارتی محاذ کے اس بات کو یقینی بنایا کہ ایران اور اسرائیل دونوں وقتی طور پر پیچھے ہٹ جائیں۔

کاروباری سطح پر بحران حکومتی پالیسیاں یا مہنگائی کا شکنجہ؟

تحریر: طاہر ملک
چیف ایڈیٹر (روزنامہ اطلاعات کراچی)

پاکستان میں کاروباری طبقہ آج شدید اور غیر یقینی صورتحال کا شکار ہے۔ چھوٹے دکانداروں سے لے کر بڑے صنعتکاروں تک، ہر شخص مہنگائی، ٹیکسوں، قوانینی بحران اور غیر مستحکم کاروباری ماحول سے دوچار ہے۔ سوال یہ ہے کہ موجودہ صورتحال کے اصل ذمہ دار کون ہیں؟ کیا یہ محض عالمی معیشت کی ریزیشن کی پیداوار ہے؟ یا حکومت کی پالیسیوں کا نتیجہ ہے؟ یہ تحریر اسی پیچیدہ صورتحال کا جائزہ لینے کی کوشش ہے۔ ایک طرف عوام کو بنیادی اشیاء کی خریداری میں مشکلات کا سامنا ہے، تو دوسری طرف اشیائے ضروریہ کی قیمتیں آسمان کو چھو رہی ہیں۔ کاروباری حلقوں کا کہنا ہے کہ ٹیکس کا بوجھ، بجلی کے بلوں میں اضافہ اور بینکوں کی سخت شرائط نے چھوٹے اور درمیانے کاروبار کو شدید نقصان پہنچایا ہے۔ کئی فیکٹریاں بند ہو چکی ہیں اور بے روزگاری میں اضافہ ہوا ہے۔ نتیجتاً، ریٹائرمنٹ فنڈز، بینک بیلنس اور سرمایہ کاری کی بچت میں کمی ہوئی ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف معیشت بلکہ سماجی استحکام کو بھی متاثر کر رہی ہے۔ اس صورتحال کے پس منظر میں یہ سوال اہم ہے کہ کیا یہ بحران عالمی معیشت کی ریزیشن کا نتیجہ ہے یا حکومتی پالیسیوں کا نتیجہ؟ اگر عالمی معیشت کی ریزیشن کی بات کی جائے تو یہ حقیقت ہے کہ دنیا کے کئی ممالک اس وقت مہنگائی، کرنسی کی قدر میں کمی اور سست شرح نمو کا سامنا کر رہے ہیں۔ لیکن پاکستان میں کاروباری طبقے کا کہنا ہے کہ مسئلہ بحران سے نمٹنے کی حکمت عملی کا ہے۔ جب دوسرے ممالک اپنے کاروباری طبقے کو ریلیف دے رہے ہیں، تو پاکستان میں سود کی شرح بڑھا دی گئی ہے، ٹیکس کا بوجھ بڑھا دیا گیا ہے اور برآمد کنندگان کو مشکلات کا سامنا ہے۔ یہ تضاد ظاہر کرتا ہے کہ پالیسی سازی میں زمینی حقائق کو نظر انداز کیا جا رہا ہے۔ ایک اور اہم پہلو برآمد کنندگان کے مسائل ہیں۔ ٹیکسٹائل، چمڑا اور دیگر برآمدی شعبے پہلے ہی عالمی مقابلے کا سامنا کر رہے ہیں۔ بجلی کی قیمت، ریگولیٹری ڈیوٹیز اور بینکوں کی سخت شرائط نے ان کی برآمدی صلاحیت کو متاثر کیا ہے۔ اگر برآمدات میں کمی آئی تو زرمبادلہ کے ذخائر پر دباؤ بڑھے گا اور روپیہ مزید کمزور ہو سکتا ہے۔ یہ صورتحال نہ صرف معیشت بلکہ سماجی استحکام کو بھی متاثر کر سکتی ہے۔ حکومت کی جانب سے کاروباری طبقے کو ریلیف دینے کے دعوے کیے گئے ہیں، مگر زمینی حقائق اس سے مختلف ہیں۔ چھوٹے کاروبار، جو کرونا کے بعد سنبھلنے کی کوشش کر رہے تھے، اب پھر مشکلات کا شکار ہیں۔ ضرورت اس امر کی ہے کہ حکومت اور کاروباری طبقہ مل کر ایک ایسا لائحہ عمل تیار کریں جو قلیل اور طویل مدتی مسائل کو مدنظر رکھتے ہوئے کاروبار دوست ماحول پیدا کرے۔ اس کے لیے ٹیکس اصلاحات، بینکوں کے لیے آسان شرائط اور برآمد کنندگان کو ریلیف دینا ناگزیر ہے۔ اگر یہ اقدامات نہ کیے گئے، تو خدشہ ہے کہ یہ بحران مزید گہرا ہو سکتا ہے۔ اس صورتحال کا سب سے زیادہ نقصان عام شہری کو ہوگا۔ مہنگائی، بے روزگاری اور کاروبار کی بندش سے عوام کی قوت خرید مزید کم ہوگی، جس کے سماجی اور معاشی اثرات دور رس ہوں گے۔ اس لیے ضروری ہے کہ حکومت اور کاروباری طبقہ مل کر ایک ایسا لائحہ عمل تیار کریں جو نہ صرف کاروبار کو سہارا دے بلکہ عوام کو بھی ریلیف فراہم کرے۔ یہ وقت الزام تراشی کا نہیں، بلکہ مشترکہ حکمت عملی کا ہے۔ اگر حکومت اور کاروباری طبقہ مل کر ایک متوازن حکمت عملی اپنائیں تو نہ صرف کاروبار کو سہارا دیا جا سکتا ہے بلکہ عوام کو بھی ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے۔ یہ وقت الزام تراشی کا نہیں، بلکہ مشترکہ حکمت عملی کا ہے۔ اگر حکومت اور کاروباری طبقہ مل کر ایک متوازن حکمت عملی اپنائیں تو نہ صرف کاروبار کو سہارا دیا جا سکتا ہے بلکہ عوام کو بھی ریلیف فراہم کیا جا سکتا ہے۔

کراچی میں ہڈیوں اور گھٹنوں کے امراض ایک بڑھتا ہوا خاموش عذاب

تحریر: ڈاکٹر امجد گلزار

کراچی جو پاکستان کا سب سے بڑا اور مصروف شہر ہے، آج کل ہڈیوں اور جوڑوں کے شدید امراض کے حوالے سے ایک خاموش مگر خطرناک امراض کے مراکز بن چکا ہے۔ ہر گزرتے دن کے ساتھ ہزاروں نہیں بلکہ لاکھوں افراد گھٹنوں کے درد، کمر کے مسائل، ریڑھ کی ہڈی اور جوڑوں کے سخت کے تکلیف دہ کرنے والے مریضوں کی تعداد میں اضافہ ہو رہا ہے۔ ہسپتال، نجی کلینکس اور طبی شعبہ اس خاموش وبا کا شکار ہو چکے ہیں۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اس کے علاوہ بیٹھی نشست و برخاست کے انداز، غیر آرام دہ پرانی بیٹھی میں گھنٹوں بیٹھنے، رہنا کمر اور گردن کی تکلیفوں کی بڑی وجوہات ہیں۔ اس مرض کے ساتھ ساتھ ذیابیطس اور موٹاپے کے شکار 35 سال سے زائد عمر کے افراد میں خاص طور پر خواتین میں ہڈیوں کی بیماریاں، وزن کے زیادہ ہونے اور دن میں کئی شدید کام کا نتیجہ ہوتا ہے۔ ڈاکٹر کے مطابق روزانہ کی گزرتی زندگی میں کراچی جیسے شہر میں جہاں ٹریفک جام، طویل سفر اور بیٹھ کر کام کرنے کا رجحان بڑھ رہا ہے، جسمانی حرکت، متوازن غذا اور صحت مند عادات نہ ہونے کے برابر ہیں۔ بیشتر شہری نشر میں بیٹھ کر دن گزارتے ہیں جبکہ سست خوراک اور کھانے کی عادت نے ہڈیوں کے کمزور ہونے کو تیز کر دیا ہے۔ ماہرین کا کہنا ہے کہ اگر اس جیسے بے شمار مسئلہ عادات اور طعام، کھایا جائے۔

طاہر اقبال کی ہمشیرہ کے انتقال پر دلی افسوس و تعزیت کا اظہار

طاہر اقبال کی ہمشیرہ کے انتقال پر دلی افسوس و تعزیت کا اظہار کر رہے ہیں

کراچی (اطلاعات رپورٹ) کراچی کے معروف صحافی طاہر اقبال کی ہمشیرہ کے انتقال پر دلی افسوس و تعزیت کا اظہار کیا گیا۔ تعزیتی پیغام میں شاہد فیصل ڈاون کو بھی ملک کی چاہیے ہے ڈائریکٹر اطلاعات TMC Shahfaisal طاہر اقبال کی ہمشیرہ کے انتقال پر دلی افسوس و تعزیت کا اظہار ملک پاک مرحومہ کے کامل مغفرت فرمائے اور پسماندگان کو صبر جمیل عطا کرے آمین۔

خلیفہ دوم سیدنا عمر فاروق مراد رسولؐ ہیں مولانا عبدالماجد فاروقی

آپ کے خلافت کے زمانے میں مسلمان دنیا کی سب سے بڑی خلافت بن گئے تھے صوبائی رہنما

مولانا عبدالماجد فاروقی خطاب کر رہے ہیں

کراچی (اطلاعات رپورٹ) پاکستان اسی کے کنسل سندھ مرکزی علماء کونسل اور سندھ کے صوبائی صدر محترم حضرت مفتی اقتدار، خطیب و امام جامع مسجد طیبہ بھٹی کا انتقال ہو گیا۔ اس موقع پر مفتی کے صاحبزادے مولانا عبدالماجد فاروقی نے کہا کہ مفتی صاحب کا انتقال ہمارے لئے ایک ناقابل تلافی نقصان ہے، وہ ایک مخلص، باعمل اور محبت رسول ﷺ کے جذبے سے سرشار عالم دین تھے۔ انہوں نے کہا کہ پاکستان اپنے قیام کے ابتدائی ایام میں ہی اسلامی دنیا کی سب سے بڑی خلافت بن گئی تھی، یہ سب کچھ خلیفہ دوم سیدنا حضرت عمر فاروق رضی اللہ عنہ کی قیادت میں ہوا تھا۔ آپ کے دور میں اسلام کی سرحدیں وسیع ہوئیں، عدل و انصاف کا ایسا نظام قائم ہوا جو آج تک مثال ہے۔ آپ کی زندگی ہمارے لئے مشعل راہ ہے۔ آج ہم اپنے اندر اسی جذبہ کو زندہ کرنے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے معاشرے میں عدل و انصاف کا نظام قائم کر سکیں۔ مولانا عبدالماجد فاروقی نے کہا کہ آج کے دور میں ہمیں اپنے اسلاف کی تعلیمات کو اپنانے کی ضرورت ہے تاکہ ہم اپنے معاشرے میں امن، محبت اور انصاف کا ماحول پیدا کر سکیں۔ انہوں نے کہا کہ

01 ☆☆☆ **ایڈیٹر**

جھوٹے حقدمے میں گرفتار کرکے لمبی قید بامشقت دی گئی تھا، جس کے بعد عدالتوں کے سمن جاری کیے جاتے رہے اور عدالتوں کے سمن جاری کیے جانے کے بعد ہی ملزم کے ساتھ احتیاط کیا جاتا اور انصاف کے تقاضے پورے کیے جاتے۔ یہاں ایسا نہیں ہوا اور اجالے کے ہرسال اس کو جھٹلا رہا ہے۔ اس موقع پر جو پریس کانفرنس کے معروف صابری رہا ہوا ہے اس کے ساتھ ظلم کیا گیا ہے اور اس کے ساتھ کیا جانے والا ظلم ہی ہے کہ ہمارے ہاں ایسے کیس کی کوئی فہرست نہیں ہے جو کیس کی بنیاد پر ہو

بلدیہ عظمیٰ کراچی کا 55 ارب 28 کروڑ روپے کا بجٹ منظور

بلدیہ عظمیٰ کراچی کا مالی سال 26-2025 کے لئے 55 ارب 28 کروڑ 36 لاکھ 6 ہزار روپے کا بجٹ کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا

بجٹ اجلاس کی صدارت میئر کراچی پیر سٹر مرتضیٰ وہاب نے کی، ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد اور میونسپل کمشنر کے ایم سی افضل رزیجو بھی موقع پر موجود تھے

کراچی (اسٹاف رپورٹر) بلدیہ عظمیٰ کراچی کا مالی سال 26-2025 کے لئے 55 ارب 28 کروڑ 36 لاکھ 6 ہزار روپے کا بجٹ کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا۔ بجٹ اجلاس کی صدارت میئر کراچی پیر سٹر مرتضیٰ وہاب نے کی جبکہ ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد اور میونسپل کمشنر کے ایم سی افضل رزیجو بھی موقع پر موجود تھے۔ کراچی بجٹ اجلاس کی صدارت میئر کراچی پیر سٹر مرتضیٰ وہاب نے کی جبکہ ڈپٹی میئر کراچی سلمان عبداللہ مراد اور میونسپل کمشنر کے ایم سی افضل رزیجو بھی موقع پر موجود تھے۔ بلدیہ عظمیٰ کراچی کا بجٹ شہری تجویز کردہ ٹیکسوں کی منظوری سے قبل مالی سال 2025-26 کے لئے 55 ارب 28 کروڑ 36 لاکھ 6 ہزار روپے کا بجٹ کثرت رائے سے منظور کرلیا گیا

باقی صفحہ 3 بقیہ نمبر 13

اسسٹنٹ کمشنر مہتاب احمد خان قدیمی امام بارگاہوں اور مخلقہ علاقوں کا دورہ کررہے ہیں

اسسٹنٹ کمشنر مہتاب احمد خان کا قدیمی امام بارگاہوں اور مخلقہ علاقوں کا دورہ

افسران کو ہدایت کی کہ آج ہی تمام روشن تیز رفتار انداز میں کلیئر کئے جائیں

بنکر (ایاز قریشی) ڈپٹی کمشنر بنکر مہتاب احمد خان نے خصوصی اکائیاں پر اسسٹنٹ کمشنر مہتاب احمد خان نے شہر میں جلوس و عزائم عزاء پر ضروری تجہیز مرمت صفائی متعلقہ ایکسس کے امور کے جائزہ کیلئے قدیمی امام بارگاہ تعلقہ مریہ مہدی، حسین جہانیاں اور اس متعلقہ تعلقہ جات کا دورہ کیا۔ اسسٹنٹ کمشنر نے متعلقہ ذمہ داران افسران کو ہدایت کی کہ آج ہی تمام روشن تیز رفتار انداز میں کلیئر کئے جائیں تاکہ محرم الحرام میں جلوس، عزائی عزاء کے مقامات پر عزاداروں کو کسی تکلیف سے دوچار نہ ہونا پڑے۔ انہوں نے تجہیز تکفین کا سہولت کیا اور سیکیورٹی مقامات کے محرم الحرام میں روزانہ بنیاد پر صفائی متعلقہ کے نظام کو چیکنگ کا ایسی تاکید کی۔#

پاکستان کو اشرافیہ اور مفت خور طبقے نے نچوڑ دیا، ملک بوستان

کراچی (اسٹاف رپورٹر) نائب امیر کراچی ادبی سیکرٹریٹ آف پاکستان ملک محمد بوستان نے کہا ہے کہ پاکستان کو اشرافیہ اور مفت خور طبقے نے نچوڑ کر رکھ دیا ہے لہٰذا ملک میں تبدیلی آنی ناگزیر ہے۔ انہوں نے کہا کہ ہم نے پاکستان کو اشرافیہ اور مفت خور طبقے سے بچانا ہے۔ ملک میں طاقت ور طبقے نے پچھلے سال جلی کیس کا ڈیوں، بجلی، گیس، موٹل، چینی اور سیمنٹ سمیت کئ